
18

آیات نمبر 122 تا 129 میں ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں کا پیشوا بنانے کا ذکر۔ ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل علیہ السلام کا خانہ کعبہ تعمیر کرنا اور اس موجودہ امت کے لئے ان کی دعا کا واقعہ بیان کیا گیا ہے

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾ اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور میں نے تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّ لَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے کام نہ آ سکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی کسی کی کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ان کی کوئی مدد کی جا سکے گی ان اگلی آیات میں یہ بات واضح کر دی گئی کہ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل دونوں ہی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ جن کا تعلق بنی اسمٰعیل سے ہے، دراصل ابراہیم علیہ السلام کے دین ہی کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ بھی کہ بنی اسرائیل کے جد امجد یعقوب علیہ السلام بھی اسی دین کی پیروی کرتے تھے وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ تمام آزمائشوں میں پورے اترے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں قَالَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ انہوں نے کہا کہ کیا میری اولاد کے بارے میں بھی یہی حکم ہے؟ اللہ نے کہا کہ ہاں! مگر میرا وعدہ نافرمانوں کے لئے نہیں ہے وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے رجوع کا مرکز اور جائے امن بنا دیا، اور حکم دیا کہ ابراہیم (علیہ السّلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو اپنی نماز کی جگہ بنا لو وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل (علیہما السلام) سے یہ عہد لیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھیں گے وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اسے امن والا شہر بنادے اور اس شہر کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ان کو طرح طرح کے پھلوں سے رزق عطا فرما قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو دوں گا مگر آخر کار اسے جہنم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ رہنے کیلئے بہت برا ٹھکانہ ہے وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

اِسۡمٰعِیۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ اور جب ابراہیم اور اسمعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھارہے تھے تو دونوں دعا کر تے جاتے تھے کہ اے ہمارے رب! تو ہماری یہ خدمت قبول فرمالے، بیشک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے خاص طور پر اگلی دو آیات میں ایک ایسے رسول کے بارے میں دعا ہے جو ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہو، یہ دعا صرف محمد رسول اللہ ﷺ پر ہی پوری طرح صادق آتی ہے رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنادے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک امت کھڑی کر جو تیری اطاعت گزار ہو اور ہمیں ہماری عبادت اور حج کے احکام بتادے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو بہت ہی توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے رَبَّنَا وَ ابۡعَثۡ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِکَ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۲۹﴾ؑ اے ہمارے رب! ان میں ایک رسول مبعوث فرما جو انہی میں سے ہو، وہ ان پر تیری آیات تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دے اور ان کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

رکوع [۱۵]

